وزیراعظم نریندر مودی دنیا کے سب سے مقبول لیڈر: یوگی

وزیراعلیٰ کا بارہ بنکی، گونڈہ و فیض آباد میں انتخابی جلسوں سے خطاب

لکھنؤ (ایس این بی)

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج جمعہ کو بارہ بنکی، گونڈہ، فیض آباد میں انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کو دنیا کا سب سے مقبول لیڈر قرار دیا۔ سماج وادی پارٹی اور کانگریس پر انہوں نے زبردست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ گونڈہ میں خورد نی اشیاء گھپلہ کرنے والے آٹا اور ڈاٹا مفت دینے کی بات کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے اتحاد کو 'خون پتوسا' بتایا۔ بارہ بنکی میں وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ موہن لال گنج اور بارہ بنکی کے بی جے پی امیدواروں کے لیے ووٹ مانگے، جبکہ بہرائچ میں گونڈہ پارلیمانی حلقہ کے امیدوار کے لیے انتخابی جلسہ کو خطاب کیا اور اجودھیا میں فیض آباد

کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے بارہ بنکی کی امیدوار راج رانی راوت اور موہن لال گنج کے امیدوار مرکزی وزیر کوشل کشور کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کو ایک بھارت سریشٹھ بھارت کا معمار اور دنیا کا سب سے مقبول لیڈر قرار دیا۔

بلرامپور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر کی حکمت عملی 1949 میں بلرامپور میں ہی بنی تھی۔ اس لیے رام للا پر پہلا حق آج سب کا ہے۔ وزیراعظم نے اجودھیا میں 500 برسوں بعد رام للا کا مندر بنا کر بلرامپور کے لوگوں کا انتظار ختم کیا ہے اور یہ سب جمہوریت میں آپ کے ووٹ کی طاقت سے ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گونڈہ میں سماج وادی پارٹی کے دور میں خوردنی اشیاء کا گھپلہ ہوا تھا، جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا اور آج آٹا اور ڈاٹا فری دینے کی بات کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اترولہ میں گونڈہ حلقہ میں جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے گونڈہ کے امیدوار کیرتی ورد ھن سنگھ کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

اجودھیا کے ملکی پور میں فیض آباد لوک سبھا سیٹ کے لیے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ یوگی نے کہا کہ کانگریس اور سپا کا موجودہ ایڈیشن انتہائی خطرناک ہے۔ جب بھی یہ دونوں ملتے ہیں تو یہاں کہ چلیے کہ کوئی برا شگون ہونے والا ہے۔ سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے اس نئے ایڈیشن کو 'خون پتوسا' کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایڈیشن میں رام مخالفین کی مفاہمت مٹیڈ ہوں گی۔ انہوں نے بھاجپا امیدوار لولو سنگھ کو کثیر ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

ہاربھی میں وزیراعظم نریندر مودی کی ہی فتح ہوگی اور 4 جون کو اس کا اعلان ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں کانگریس اور انڈیا اتحاد کی تقسیم کرنے والی منہ بھرائی اور نراج کی پالیسیوں کے خلاف عوام کا نعرہ 'ایک بار پھر مودی سرکار۔ اور اب کی بار 400 پار' کا ہے۔ بارہ بنکی کے زید پور روڈ کے پاس جلسہ عام سے خطاب ہیں کہ اس بار بھی نریندر مودی کی ہی فتح ہوگی اور 4 جون کو اس کا اعلان ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں کانگریس اور انڈیا اتحاد کی تقسیم کرنے والی منہ بھرائی اور نراج کی پالیسیوں کے خلاف عوام کا نعرہ 'ایک بار پھر مودی سرکار۔ اور اب کی بار 400 پار' کا ہے۔ بارہ بنکی کے باوجود ملک کے عوام مطمئن ہیں اور جانتے

مودی کی مہنگائی سے نجات دلائے گی کانگریس

قومی ترجمان ابھے دوبے کا پریس کانفرنس میں دعویٰ

لکھنؤ (ایس این بی)

کانگریس کے قومی ترجمان ابھے دوبے نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک کے لوگوں کو مودی کی مہنگائی سے نجات دلائے گی۔ کانگریس نے پہلے ہر کنبہ کی خاتون کو ایک لاکھ روپے سالانہ دینے کا وعدہ کیا اور پھر نوجوانوں کی نوکری دینے کی اعلان کیا۔ منریگا مزدوروں کو 400 روپے یومیہ دینے کے ساتھ ہی ایک 5 کلو کے بجائے 10 کلو اناج فی شخص ماہانہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

انھوں نے کانگریس کے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں آج جمعہ کو صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ سونیا گاندھی و راہل گاندھی کی ترغیب سے 10 ستمبر 2013 کو فوڈ سیکورٹی قانون بنایا گیا تھا جس کے تحت ملک کی 75 فیصد دیہی آبادی اور 50 فیصد شہری آبادی یعنی ملک کے تقریباً 80 کروڑ لوگوں کو پانچ کلو گیہوں و چاول 2 و 3 روپے فی کلو دیا جارہا تھا۔ اس کے تحت اتر پردیش کے 14 کروڑ 97 لاکھ لوگوں کو اس اسکیم میں شامل کیا گیا تھا۔ مودی حکومت نے کووڈ کی وبا کے منظر 21 اپریل 2020 کو پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا شروع کی تھی جس کے تحت 5 کلو اضافی اناج ہر شخص کو دیا جانا طے کیا گیا تھا۔ اس کے تحت 4 کلو گیہوں اور ایک کلو چاول دیا جارہا تھا۔ مودی حکومت نے یکم جنوری 2023 کو اس سیکورٹی قانون بنایا گیا تھا جس کے تحت ملک کی 75 فیصد دیہی آبادی اور 50 فیصد شہری آبادی یعنی ملک کے تقریباً 80 کروڑ لوگوں کو پانچ کلو گیہوں و چاول 2 و 3 روپے فی کلو دیا جارہا تھا۔ اس کے تحت اتر پردیش کے 14 کروڑ 97 لاکھ لوگوں کو اس اسکیم میں شامل کیا گیا تھا۔ مودی حکومت نے کووڈ کی وبا کے منظر 21 اپریل 2020 کو پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا شروع کی تھی جس کے تحت 5 کلو اضافی اناج ہر شخص کو دیا جانا طے کیا گیا تھا۔ اس کے تحت 4 کلو گیہوں اور ایک کلو چاول دیا جارہا تھا۔ مودی حکومت نے یکم جنوری 2023 کو اس اسکیم کو بند کردیا اور 2013 کے فوڈ سیکورٹی قانون کا نام تبدیل کرکے اسے پردھان منتری غریب کلیان انّ یوجنا نام دے دیا۔

انھوں نے کہا کہ مودی حکومت نے نیشنل فوڈ سیکورٹی قانون 2013 میں تبدیلی کی کہ 2 و 3 روپے فی کلو ملنے والا گیہوں و چاول مفت کردیا۔ اس اسکیم میں مودی حکومت کو اضافی سالانہ 10 سے 12 ہزار کروڑ خرچ کرنا پڑا۔ کانگریس پارٹی نے 10 کلو اناج فی شخص فی ماہ کا اعلان کیا ہے یعنی اضافی 5 کلو اناج کی بنیاد پر تقریباً ایک لاکھ 60 ہزار کروڑ روپے اس اسکیم پر اضافی خرچ کیے جائیں گے۔ اتنا ہی نہیں کانگریس پارٹی نے ملک کو مہنگائی کی مار سے بچانے کیلئے اپنے انتخابی منشور میں دال اور تیل بھی مہیا کرانے کا وعدہ کیا ہے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس میڈیا شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر سی پی رائے، میڈیا کوآرڈی نیٹر گریما مہرا دسونی، چترا بھٹم وغیرہ شامل رہیں۔

ظفریاب جیلانی کی یاد میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) اسلامیہ کالج کے لائبریری ہال میں ظفریاب جیلانی میموریل کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ظفریاب جیلانی مرحوم کی برسی کے موقع پر ایک تعزیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جلسے کا آغاز حافظ فضیل احمد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور صدارت ہائی کورٹ کے سینئر وکیل مشتاق احمد صدیقی کنوینر باری مسجد ایکشن کمیٹی اتر پردیش نے کی۔ اس موقع پر مولانا ڈاکٹر یٰسین علی عثمانی سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، جسٹس ایس یو خاں (ریٹائرڈ)، ڈاکٹر ایل پی مشرا ایڈوکیٹ، ڈاکٹر آئی پی سنگھ ایڈوکیٹ، رائیش چودھری ایڈوکیٹ، قاضی تمیع الرحمٰن شہو بھائی ایڈوکیٹ، محمد سلیمان رحیم آبادی، اطہر نبی ایڈوکیٹ، سید کفیل احمد ایڈوکیٹ، ارشاد احمد قمر، مولانا نجیب مظہلی، ڈاکٹر عبدالرحیم، ڈاکٹر اے اے فاروقی، امیر خلد خان، طارق حسین، ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی، سدھارتھ سنگھ، کوثر حمید خاں، صاحب عالم، اثر علی ایثار، ڈاکٹر سید مجید جمال محمد خاں، ڈاکٹر ولی اللہ انصاری، پرویز فرسیم احمد خاں، ایس ایچ پھلنیہ، ڈاکٹر عاقل حسین، ڈاکٹر سلطان احمد نے جیلانی صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کا ذکر کیا۔ نظامت ڈاکٹر محمد قمر عالم ایڈ نے کی۔ ظفر جیلانی نے شکریہ ادا کیا جبکہ خطبۂ استقبالیہ ضیاءالقیوم جیلانی نے ادا کیا۔

اکھلیش یادو کے روڈ شو میں عوام کا اژدھام

سپا صدر نے رویداس مہوترا کیلئے مانگی حمایت، تلک لگا کر پہنایا گیا چاندی کا تاج

لکھنؤ (ایس این بی)

راجدھانی کے حضرت گنج کی شام آج جمعہ کو واقعی سماجوادی پارٹی کے رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔ لال ٹوپی والے کارکنوں کا ہجوم اپنے لیڈر اکھلیش یادو کا دیدار کرنے کیلئے اس قدر امڈا تھا کہ کہیں بھی خالی جگہ نظر نہیں آرہی تھی۔ موقع تھا سپا صدر اکھلیش یادو کے انڈیا اتحاد (سپا) امیدوار رویداس مہوترا کی حمایت میں روڈ شو کا اور ہدف کارکنوں کے جوش کو دوگنا کرنا تھا۔ انتخابی ماحول میں اپنے لیڈر کو درمیان پا کر خوشی سے جھوم رہے سپائیوں کا جوش پورے 4 گھنٹے تک پگھلے لیتا رہا۔ یہ پورتن چوک سے لے کر حضرت گنج چوراہے کا روڈ شو پا کر نہیں بنے تھے گویا تھا۔ ڈھول نگاڑوں اور سماجوادی نعروں پر تھرکتے کارکنان اپنے لیڈر کے آگے پیچھے چلنے کے ساتھ ہی ان کا خیر مقدم کرنے کو بھی بے قرار نظر آرہے تھے۔ یہ راستے میں تقریباً ایک درجن مقامات پر اکھلیش یادو اور رویداس مہوترا کا پھولوں کی بارش و مالا سے استقبال کیا گیا۔ اکھلیش یادو نے بھی راستے میں کارکنوں و عوام کا خیر مقدم ہاتھ ہلا کر کیا۔ انھوں نے رویداس مہوترا کو موقع دے کر لکھنؤ کی تصویر دیدلی کی اپیل بھی کی۔

اکھلیش یادو کے روڈ شو کے سلسلے میں شام 4 بجے سے ہی پورتن چوک پر سپا کے جھنڈے و بینر کے علاوہ وڈھل نگاڑوں کے ساتھ کارکنوں کے جتھوں کی آمد شروع ہوگئی تھی۔ شام تقریباً 7:15 بجے اکھلیش

ویسے تو خاص رتھ بنا تھا لیکن اکھلیش خود رویداس مہوترا کے ساتھ ان کی لال رنگ کی کھلی گاڑی میں بیٹھ گئے۔ گاڑی کی سیٹ پر کھڑے ہوکر انھوں نے جیسے ہی ہاتھ ہلایا ''اکھلیش تم سنگھرش کرو ہم تمہارے ساتھ ہیں... اب کی دفعی کی بدلنی سرکار بنے'' نعرے سے کارکنوں نے ماحول گرم کردیا۔ آہستہ آہستہ اکھلیش کا قافلہ رویداس کے ساتھ آگے بڑھنے لگا۔ اس دوران کنور سبھا کی راجیاسبھا صدر پائل سنگھ نے اکھلیش کو تلک لگا کر چاندی کا تاج پہنایا اور آرتی اتار نے کے ساتھ نفرہ لگا کر اکھلیش میں فاتح ہونے کا آشیرواد دیا۔

روڈ شو کے دوران اکھلیش و رویداس کی گاڑی پر پہلے سپا کے شہر صدر اظہر صدیقی اپنی ٹیم کے ساتھ اور پھر سابق شہر صدر سوشیل دکشت، کمیش شکلا، کارپوریٹر کامران بیگ و دیگر لیڈران موجود رہے۔ اس دوران پردیش بیوپار سبھا کے پردیپ جیسوال، مہیلا سبھا کی ریوشیرا ستو و منی پال، پوجا شکلا، ارمان خاں، شاہ عالم، پون منوچا، سابق جنرل سکریٹری بارایسوی ایشن جتیندر سنگھ یادو جیتو، سابق شہر صدر سوشیل دکشت، خازن سنتوش شریواستو، ترجمان فرحان چاند، محمد احمد، انوراگ بھدوریا، امت سکسینہ، پردیپ شرما، قومی جنرل سکریٹری یامین خاں، یوتھ سیلوں کے صدور، سابق میئر امید وار میرا ورھن، سوربھ سنگھ یادو، ارشاد انگور، راج کمار سنگھ راجا، میڈیا انچارج گورو سنگھ یادو، امن دھانک، پردیپ کونجیا، پردیپ پانڈے اور شہر اکائی کی ٹیم نے اکھلیش یادو کا استقبال کیا۔ اکھلیش نے ڈاکٹر امیدوار گورا مدنی مجتبے پر گفتگو کرکے روڈ شو کا اختتام کیا۔ یہاں انھوں نے بھی سے ایکشن میں رویداس مہوترا اور انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو زبردست ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کارکنوں کو واپس جانے کو کہا۔

آر ڈی ایس ایس اور اسمارٹ میٹر کے ٹنڈر میں گڑبڑی کا معاملہ

سی اے جی نے طلب کیے اسکیم سے متعلق دستاویز

لکھنؤ (ایس این بی)

مدھیا پردیش ودیوت وترن نگم میں چینی کمپنیوں کا ایشو ابھی تھم بھی نہیں ہوا تھا کہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) نے آر ڈی ایس ایس اسکیم کی پرفارمنس آڈٹ شروع کردی ہے۔ سی اے جی نے مدھیا پردیش ودیوت وترن نگم کے فنڈنگ ایجنٹ سے اسکیم سے وابستہ دستاویز مانگ لیے ہیں۔

ماہرین کے مطابق سی اے جی نے اسکیم سے وابستہ جو دستاویزات مانگے ہیں ان میں کلسٹر 1 اور کلسٹر 7 کی ڈی پی آر، ٹنڈر فائل، انگیجمنٹ فائل، کنٹریکٹ مینجمنٹ پروگریس رپورٹ، بل و مینجمنٹ واچ سمیت اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کی ڈی پی آر، ٹنڈر کنٹریکٹ مینجمنٹ اور پروگریس رپورٹ ہیں۔ ریاست میں 3 کروڑ 30 لاکھ بجلی صارفین کے گھروں میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر لگانے کی تقریباً 25 ہزار کروڑ اسمارٹ پری پیڈ میٹر اسکیم اور 15 ہزار سے 17 ہزار کروڑ کی ریویو ڈسٹری بیوشن سسٹم اسکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت پوری ریاست میں کام چل رہا ہے۔ صارفین کونسل کا الزام ہے کہ دونوں پروجیکٹوں میں پرفارمنس بینک گارنٹی کم کرنے کے ساتھ تکنیکی مینجمنٹ کے ذریعہ طے شدہ بیس ریٹ سے 25 سے 40 فیصد زیادہ شرح پر ٹنڈر کیے گئے ہیں۔ سنٹرل پرچیز کمیٹی میں ایک ہی اسمارٹ پری پیڈ میٹر کی علاحدہ علاحدہ قیمتیں طے کی گئیں اور اسمارٹ میٹر کے اندر لگنے والے کمیونیکیشن میں چینی کمپونینٹ پاس کیا گیا۔ صارفین کونسل کے صدر اوجیش وراطولی عرصہ سے آر ڈی ایس ایس اسکیم اور اسمارٹ پری پیڈ میٹر کی بی آئی جانچ کا مطالبہ کرتے آرہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سی اے جی جانچ میں اسکیم میں ہوئی گڑبڑیوں کی حقیقت سامنے آسکے گی۔ انھوں نے کہا کہ سی اے جی جانچ کے ساتھ ساتھ آر ڈی ایس ایس اسکیم کی بی آئی سے جانچ کرانا بہت ضروری ہے۔

راجناتھ کی حمایت میں امین آباد میں پدیاترا

لکھنؤ (ایس این بی)

بھارتیہ اودیوگ کسان بیوپار منڈل اور ہفتہ واری بازار کا ندار کمیٹی نے آج جمعہ کو مشترکہ طور سے بی جے پی کے لکھنؤ پارلیمانی حلقہ کے امیدوار راجناتھ سنگھ کو کثیر ووٹوں سے کامیاب بنانے کے لیے امین آباد بازار میں پدیاترا کی۔ پدیاترا امین آباد پاور ہاؤس سے پرکاش قلفی چوراہا، موہن مارکیٹ، شری رام چوراہا ہوتے ہوئے امین آباد ڈاک خانہ پہنچ کر ختم ہوئی۔ پدیاترا میں بھارتیہ اودیوگ کسان بیوپار منڈل کے ریاستی صدر راجے ترپاٹھی، مناؤ ہی صدر رتیش گپتا اور ہفتہ واری بازار کدان کلیان سمیتی کے صدر وسیم خان، جنرل سکریٹری ندیم احمد موجود تھے۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد میں تاجروں نے شرکت کی اور راجناتھ سنگھ کو سب سے زیادہ ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ اے ترپاٹھی، رتیش گپتا، وسیم خان وغیرہ نے مقامی لوگوں سے کہا کہ راجناتھ سنگھ نے جو ترقیاتی کام کرائے ہیں اس سے ملک میں لکھنؤ کا نام روشن ہوا ہے۔

کسان پاٹھ شالہ کے ذریعہ دی جائیں نئی تکنیکی معلومات

زرعی ڈائریکٹر جتیندر تومر کا ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے خطاب

لکھنؤ (ایس این بی)

زرعی ڈائریکٹر ڈاکٹر جتیندر کمار تومر نے کہا کہ کسان پاٹھ شالہ کے توسط سے کسانوں کو معیاری وجدید تکنیک کی معلومات دی جاے تاکہ وہ کاشتکاری کو مفید بنا سکیں۔ زرعی ڈائریکٹر زرعی تکنیک کی معلومات و پیداوار سے متعلق اسکیموں کو کسانوں تک پہنچانے کیلئے خریف موسم کی گاؤں پنچایت سطح کے مذاکروں وکسان پاٹھ شالہ کے پروگرام کے سلسلے میں ٹریزرس اسسمنٹ پروگرام کو ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے خطاب کررہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ سیاحت والے اضلاع میں مکا کے سویٹ کارن، بے بی کارن اور چینی ملوں کی آکسٹریت والے اضلاع میں مکا سے استھنال بنانے کا امکان زیادہ ہونے کے سبب مکا کی کاشتکاری سے متعلق تربیت میں شامل کیا جاے۔ اس سے کسانوں کو اضافی فائدہ ہوگا اور ریاست کے ریونیو میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر ایڈیشنل زرعی ڈائریکٹر شریمتی راجندر کمار سنگھ، ایڈیشنل زرعی ڈائریکٹر سیڈس اینڈ فیلڈ ارونا کمار سنگھ، ایڈیشنل زرعی ڈائریکٹر دلیپ وتھامن سریش کمار سنگھ، جوائنٹ زرعی ڈائریکٹر پیرودا ڈاکٹر اشوتوش کمار مشرا، جوائنٹ ڈائریکٹر انجینئرنگ سے پی چودھری، جوائنٹ زرعی ڈائریکٹر تحقیق وٹسٹی سروے ڈی کے سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر باغبانی ڈاکٹر راجیو ورما، ڈپٹی زرعی ڈائریکٹر تشہیر اے شریواستو و اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمپیوٹر گنیش شریواستو نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بستی میں مایاوتی کا انتخابی جلسہ آج

لکھنؤ (ایس این بی) بہوجن سماج پارٹی کی 18 مئی کو ضلع بستی کے انتخابی جلسہ میں شرکت کریں گی۔ پارٹی کے ذریعہ جاری پروگرام کے مطابق مایاوتی بستی کے گورنمنٹ انٹر کالج میدان میں جلسہ کو خطاب کرکے پارٹی امیدواروں کے حق میں ووٹ مانگیں گی۔

درگاہ حضرت عباس میں مفت میڈیکل کیمپ

لکھنؤ (ایس این بی) پرانا لکھنؤ واقع درگاہ حضرت عباس میں دی مدد سیوگ گائیڈس (ایم ایس جی) فاؤنڈیشن کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس میں مریضوں کو مفت دوا کے ساتھ ساتھ ان کا چیک اپ بھی کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں بطور مہمان خصوصی مولانا احمد رضا خان (امام جمعہ چھتی)، بطور مہمان اعزازی مٹھر رضوی (ایڈمنسٹریٹر درگاہ حضرت عباس)، عبدالوحید، ڈاکٹر ظفر نواب

اور عارف مٹھر موجود رہے جنھوں نے دی ایم ایس جی فاؤنڈیشن کے ذریعہ کیے جارہے کاموں کی ستائش کی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم میں ڈاکٹر مہک باقری، ڈاکٹر پرتھیم گوڑ، ڈاکٹر شاداں مجید، ڈاکٹر اشرف، ڈاکٹر عبدالقاسم، ڈاکٹر سید عابد زیدی، ڈاکٹر محمد عثمان بطور خاص موجود رہے۔ دی ایم ایس جی فاؤنڈیشن کی ٹیم میں آرڈینیٹر گنگوار، کسہ رضوی، زین عباس خاں، عمران علی، اجیل رضوی، کمل ہنمدار، جواد مرزا اور فاؤنڈیشن کے بانی محمد صادق موجود رہے۔

5 ویں مرحلہ کی 14 سیٹوں کیلئے آج ختم ہوجائے گی انتخابی مہم

اتوار کو روانہ ہوں گی پولنگ پارٹیاں، پولنگ 20 مئی کو

لکھنؤ (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں اتر پردیش کی 14 پارلیمانی سیٹوں کیلئے 5 ویں مرحلے میں ہونے والی پولنگ کیلئے کل ہفتہ کی شام 6 بجے تشہیری مہم ختم ہوجائے گی۔ ان سیٹوں پر ووٹنگ کرانے کیلئے اتوار کو پولنگ پارٹیوں کی روانگی متعلقہ ضلع ہیڈ کوارٹروں سے کی جائے گی۔ ان سیٹوں کیلئے ووٹنگ 20 مئی پیر کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگی۔

پانچویں مرحلے کیلئے اتر پردیش کی جن سیٹوں پر پولنگ ہونی ہے ان میں لکھنؤ، موہن لال گنج (محفوظ)، رائے بریلی، امیٹھی، جالون (محفوظ)، جھانسی، ہمیر پور، بانده، فتح پور، کوشامبی (محفوظ)، باره بنکی (محفوظ)، فیض آباد، قیصر گنج و گونڈہ شامل ہیں۔ یہ سبھی لوک سبھا حلقے لکھنؤ، بہتاپور، رائے بریلی، امیٹھی، سلطانپور، جالون، جھانسی، کانپور دیہات، للت پور، ہمیر پور، مہوبہ، بانده، چترکوٹ، فتح پور، کوشامبی، پرتاپ گڑھ، باره بنکی، اجودھیا، بہرائچ اور بلرامپور سمیت 21 اضلاع کے تحت آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لکھنؤ مشرقی اسمبلی حلقہ کے ضمنی الیکشن کے سلسلے میں بھی ووٹنگ پانچویں مرحلے میں ہوئی ہے۔ ان سیٹوں کیلئے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا کام 26 اپریل سے 3 مئی کے درمیان کیا گیا تھا۔ ان 14 سیٹوں پر کل 296 امیدواروں نے اپنے پرچے بھرے تھے جس میں جانچ کے دوران 4 مئی کو 149 پرچہ نامزدگی منسوخ کردیے گئے تھے جبکہ 6 مئی کو نام واپسی کے دوران 3 امیدواروں نے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ اس کے بعد ان 14 سیٹوں سے کل 144 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ وہیں لکھنؤ مشرقی اسمبلی حلقہ کے ضمنی الیکشن کیلئے 4 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ سبھی امیدوار انتخابی نشان ملنے کے بعد سے تیزی سے تشہیری کام میں مصروف ہوجائے گی۔

الیکشن کمیشن کے افسروں نے بتایا کہ 14 لوک سبھا حلقوں کی ووٹنگ کیلئے کل 17128 پولنگ مراکز اور 28688 پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں جہاں 27136363 ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ان میں 14405097 مرد، 12730186 خواتین اور 1080 تھرڈ جنڈر کے ووٹر ہیں۔ چیف الیکشن افسر ونود پوروا نے بتایا کہ انتخابی تشہیر کے اختتام کے بعد لوک سبھا حلقہ کے اندر کسی بھی طرح کی انتخابی تشہیر سے متعلق سرگرمیاں نہیں ہوں گی۔ کسی سیاسی پارٹیوں کے باہری کارکنوں و عہدیداروں کی انتخابی تشہیر کی مدت ختم ہونے کے بعد انتخابی حلقہ میں موجودگی ممنوع رہے گی۔ انھوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ پولنگ کے دن پولنگ بوتھوں کے اندر موبائل فون، اسمارٹ فون، وائرلیس سیٹ وغیرہ لے جانے پر روک لگائی گئی ہے۔ پریزائڈنگ افسران ایسے فون کو سائلنٹ موڈ میں لے جاسکیں گے اور ضرورت پڑنے پر ایمرجنسی کی صورت میں صرف سیکٹر افسران، ریٹرننگ افسران اور مشاہدین کے ساتھ رابطہ کیلئے استعمال کرسکیں گے۔

ثانوی ٹیچروں کو مستقل نہ کرنے کے خلاف 37 عرضیاں منظور

لکھنؤ (ایس این بی)

ہائی کورٹ لکھنؤ بینچ نے ریاست کے ثانوی اسکول ٹیچروں کو مستقل کرنے کے معاملہ میں اہم فیصلہ کیا ہے۔ کورٹ نے ثانوی ٹیچروں کو مستقل نہ کرنے کے خلاف 37 عرضیاں منظور کرکے علاقائی جوائنٹ تعلیمی ڈائریکٹروں کے احکامات کو رد کردیا۔ حکم میں ٹیچروں کو مستقل کرنے سے انکار کیا گیا تھا۔ عدالت نے سبھی معاملوں کو، علاقائی کمیٹیوں کو تین ماہ میں نئے احکام دینے کو وایس بھیجا ہے۔ ساتھ ہی سبھی رٹ کنندہ ٹیچروں کو سروس میں بحال رکھ کر تنخواہ دینے کی ہدایت دی ہے۔

ہائی کورٹ نے علاقائی جوائنٹ تعلیمی ڈائریکٹروں کے احکامات کو کیا رد

جسٹس پرکاش سنگھ کی سنگل بینچ نے جمعہ کو یہ فیصلہ سنایا اور آدیش تیترا راج سمیت دیگر ٹیچروں کی 37 عرضیوں کو منظور کرکے یہ حکم دیا۔ عرضیوں میں ریاست کے علاقائی جوائنٹ تعلیمی ڈائریکٹروں کی صدارت والی کمیٹیوں کے ان احکامات کو چیلنج کیا گیا تھا جن میں رٹ کنندہ ٹیچروں کی سروس میں مستقل کی خارج کردیا گیا تھا۔ کورٹ کا کہنا تھا کہ وہ وقت۔ وقت پر تعینات کیے گئے۔ 23 مارچ 2016 سے آرڈیننس میں 33۔ بی دفعہ جوڑی گئی۔ اس کے تحت علاقائی کمیٹی کو رٹ کنندگان کی مستقلی معاملہ میں گہرائی سے جانچ کرنی چاہیے تھی۔ دلیل دی گئی کہ علاقائی کمیٹیوں نے اس قانون ضابطہ کو نظر انداز کرکے متعلقہ فیچنگ کمیٹی سے ہر ایک رٹ کنندہ ٹیچر کا ریکارڈ دیکھنا یقینی بنائے بغیر، مستقلی خارج کرنے کا حکم دیا، جو قانون کی منشا کے خلاف ہونے کی وجہ سے رد ہونے کے لائق ہے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل نے رٹوں کی مخالفت کی۔ عدالت نے نئی نظیروں کا حوالہ دے کر کہا کہ سبھی معاملوں میں مستقلی خارج کرنے کا حکم، متعلقہ فیچنگ کمیٹیوں اور ضلع اسکول انسپکٹروں سے بغیر رکاوٹ مانگے یکمشت پاس کیا گیا، جو خامیوں سے پُر ہے۔ اس تبصرہ کے ساتھ عدالت نے رٹوں میں جبلپن کے گئے احکامات کو رد کرکے رٹوں کو منظور کرلیا۔ ساتھ ہی معاملوں کو واپس بھیج کر ان علاقائی کمیٹیوں کو تین ماہ میں نئے احکام پاس کرنے کی ہدایت دی ہے۔

مہان دل کی این ڈی کو حمایت

لکھنؤ (ایس این بی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے دفتر میں ریاستی صدر بجیو پندر سنگھ چودھری کی موجودگی میں مہان دل کے قومی صدر کیشو دیو موریہ نے باشطرا اپنی پارٹی کی حمایت این ڈی اے کو دینے کا اعلان کیا۔ بھاجپا کے ریاستی صدر مسٹر چودھری نے مہان دل کے لیڈر موریہ سمیت دیگر عہدیداروں کا این ڈی اے میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی الیکشن کی آئندہ مرحلوں میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں چل رہی وکاس یاترا کو مہاجت دینے کے فیصلہ کے لئے مہان دل کا خیر مقدم ہے۔ ہم سبھی مل کر وزیراعظم مودی کے عہد کو پورا کرنے کا کام کریں گے۔

سینئر صحافی حمید الحسن زیدی کے والد کا انتقال

لکھنؤ (ایس این بی) اردو کے سینئر صحافی حمید الحسن زیدی کے تقریباً 72 سالہ والد ابوالحسن زیدی کا آج جمعہ کی شام کو انتقال ہوگیا۔ مسٹر محکمہ ٹرانسپورٹ سے 2012 میں سبکدوش ہوئے تھے۔ وہ بلڈ پریشر و شوگر کے مریض تھے اور گزشتہ 10 دنوں سے طبیعت زیادہ خراب تھی۔ آج جمعہ کی شام کو اچانک سینے میں درد اور سانس لینے میں پریشانی ہونے پر انھیں لاری کارڈیالوجی لے جایا گیا جہاں ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کی تدفین کل ہفتہ کی صبح بگھرا واقع مصری کی بغیہ قبرستان میں ہوگی۔ پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹے حمید الحسن زیدی کے علاوہ بھرا پرا خاندان ہے۔

لکھنؤ: سی ایم ایس کے 3 ہزار سے زیادہ ٹیچرس اور کارکنوں نے سی ایم ایس کو متحی نگر سیکٹر کے پس آڈیٹوریم میں منعقد تقریب میں پارلیمانی انتخابات میں حق رائے دہی کا طلف لیا اور عوام کو ووٹ ڈالنے کیلئے بیدار کیا۔